



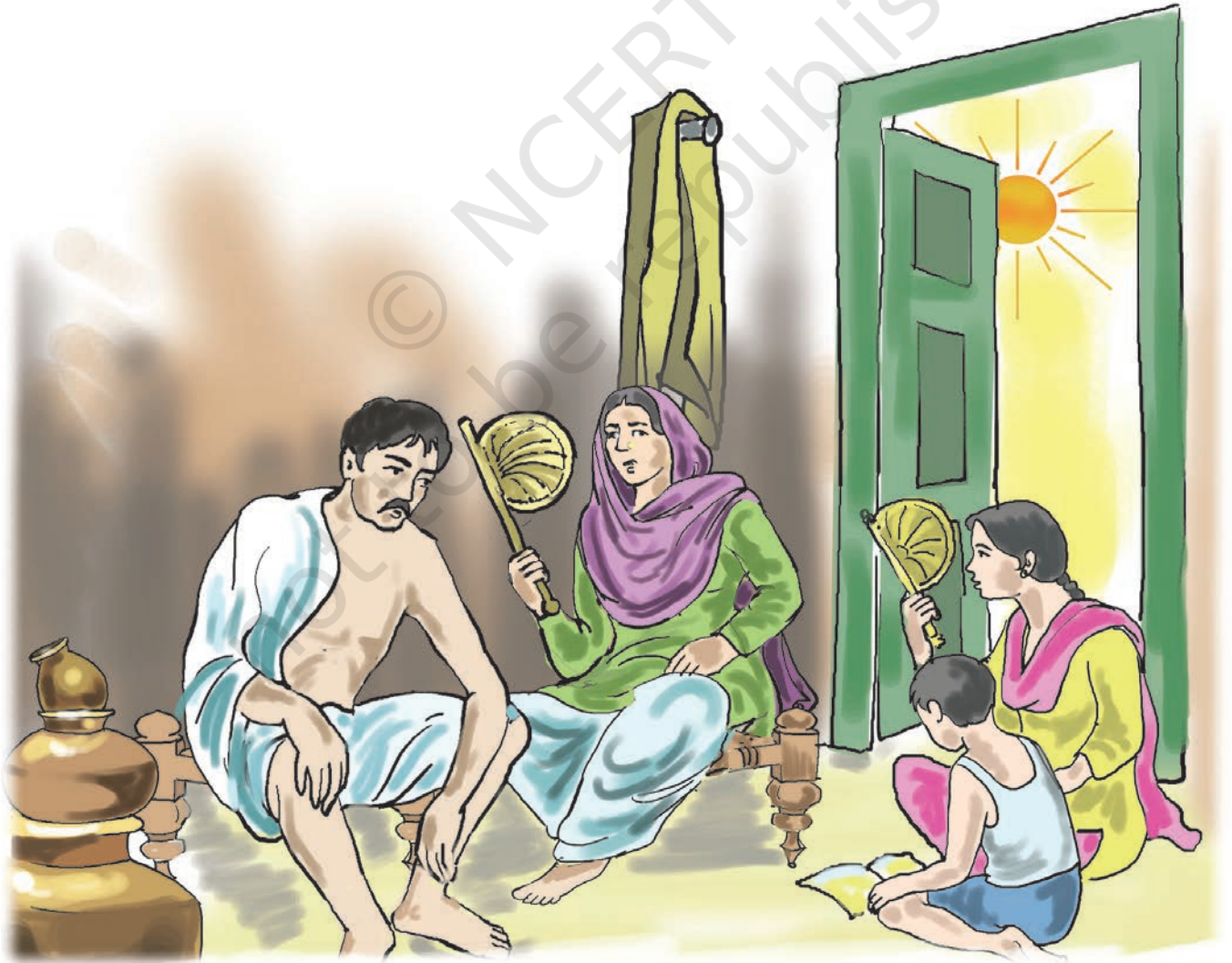
گرمی کا موسم

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ
بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا
بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ
چلی لڑ اور ترڑا قے کی پڑی دھوپ
ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا
زیمیں ہے یا کوئی جلتا تو ہے
لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ
کوئی شعلہ ہے یا چچھوا ہوا ہے



درو دیوار ہیں گرمی سے تپتے بنی آدم ہیں مچھلی سے تڑپتے
 نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی زمیں کا فرش ہے چھت آسماں کی
 نہ پنکھا ہے نہ ٹٹی ہے نہ کمرہ ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ
 امیروں کو مبارک ہو حویلی
 غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

اسماعیل میرٹھی



معنی یاد کیجیے

پوشیدہ	:	چھپا ہوا
تڑاقے کی دھوپ	:	بہت تیز دھوپ، چٹخا دینے والی دھوپ
شعلہ	:	آگ کی لپٹ
چکھوا ہوا	:	پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا، گرم ہوا
بنی آدم	:	آدم کی نسل
فرش	:	بچھونا، بستر
ثمرہ	:	پھل، حاصل
ٹٹی	:	بانس یا سرکنڈوں کی بنی ہوئی آڑ جو بہ طور دیوار کھڑی کی گئی ہو
حویلی	:	بڑا سامکان
اللہ بلی	:	اللہ مالک، اللہ نگہبان

سوچیے اور بتائیے۔

1. گرمی کا موسم کس مہینے سے شروع ہوتا ہے؟
2. دن کے کس حصے میں گرمی کی شدت زیادہ ہوتی ہے؟
3. لو کیسی ہوا کو کہتے ہیں؟
4. تڑاقے کی دھوپ سے کیا مراد ہے؟
5. 'مچھلی سے تڑپنے' کا کیا مطلب ہے؟
6. غریب لوگ گرمی میں کس طرح گزارا کرتے ہیں؟
7. چکھوا ہوا کو شعلہ کیوں کہا گیا ہے؟

اشعار کو مکمل کیجیے۔

1. بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا _____
2. کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے _____
3. نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی _____
4. ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ _____
5. امیروں کو مبارک ہو جو بلی _____

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

لپٹ ثمرہ محنت مبارک توا

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

پوشیدہ دھوپ شعلہ فرش غریب آسمان گرمی

عملی کام

- اس نظم کو یاد کیجیے اور اس کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- دوپہر کے وقت بارہ بجے کے قریب جب سورج سر پر ہوتا ہے اور سب سے زیادہ گرمی بھی اسی وقت سورج سے نکلتی ہے، اُس وقت اگر کوئی کھلے آسمان کے نیچے کھڑا ہو تو اس کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا اس مصرعے میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے:
ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا